



سوال

بھڑا کے استعمال میں کیا اصول ہے، بھڑا چاہے اس جانور کا ہو جس کا گوشت کھایا جاتا ہے، یا کسی اور جانور کا، چاہے ذبح کیا گیا ہو یا ذبح نہ کیا گیا ہو؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالیٰ کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

وہ جانور جو ذبح کرنے سے حلال ہو جاتے ہیں ان کا بھڑا پاک اور طاہر ہے، کیونکہ وہ ذبح کرنے سے پاک ہو گئے ہیں، مثلاً اونٹ، گائے، بکری، ہرن، خرگوش وغیرہ کا بھڑا، چاہے اس بھڑا کو دباغت دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو۔

لیکن جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا مثلاً کتے، بھیرے، شیر، اور ہاتھی وغیرہ کا بھڑا تو یہ نجس ہے، چاہے اسے ذبح کیا گیا ہو یا مر گیا، یا پھر مارا گیا ہو، اس لیے کہ اگر اسے ذبح بھی کر لیا جائے تو یہ نہ تو حلال ہوتا ہے، اور نہ ہی پاک، بلکہ یہ نجس ہی رہے گا، چاہے اسے دباغت دی گئی ہو یا پھر دباغت نہ دی گئی ہے، راجح قول یہی ہے

کیونکہ راجح قول یہ ہے کہ اگر ذبح کرنے سے جانور حلال نہ ہوتا ہو تو بھڑے کی نجاست دباغت دینے سے پاک نہیں ہوتی

اور ذبح کیے جانے والے مرے ہوئے جانور کا بھڑا یعنی اگر وہ جانور اپنی موت خود ہی مر جائے اور ذبح نہ کیا گیا ہو تو اس کا بھڑا دباغت دینے سے پاک ہو جاتی ہے، لیکن دباغت دینے سے قبل نجس ہے

چنانچہ بھڑے کی تین اقسام ہوں :

پہلی قسم :

طاہر اور پاک، چاہے اسے دباغت دی جائے یا نہ دی جائے، یہ ان جانوروں کا بھڑا ہے جو ذبح کیے گئے ہوں اور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے

دوسری قسم :

ایسے بھڑے جو نہ تو دباغت سے پہلے پاک ہوتے ہیں، اور نہ ہی دباغت کے بعد، بلکہ یہ نجس ہیں

یہ ان جانوروں کے بھڑے ہیں جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا، مثلاً خنزیر

تیسری قسم :

ایسے بھڑے جو دباغت سے قبل پاک نہیں بلکہ دباغت کے بعد پاک ہو جاتے ہیں

یہ ان جانوروں کے بھڑے ہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے، لیکن بغیر ذبح کیے مر گئے ہوں



دیکھیں: لقاء الباب المفتوح ابن عثیمین (39/52)

1695